سوال

، پر چور کا ہاتھ (237)؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چور کو تلاش کرنے اورچوری کا سامان برآمد کرنے کے لیے کھوجی کتوں سے راہنمائی حاصل کی جاتی ہے ۔ کیا ایسا کرنا درست ہے؟ کیا کتوں کی نشاندہی پر اعتبار کیا جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ کھوجی کتوں کی نشاندہی کو سامنے رکھ کر تحقیق و تفتیش کی جائے گی۔ کھوجی کتوں کا کھرا نکا لنے سے قرائن و شواہد تو حاصل کیے جا سکتے ہیں لیکن کتے کی نشاندہی پر حد جاری نہیں کی جائے گی یعنی چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

حدود و تعزیرات، صفحہ: 516

محدث فتویٰ